۶۔ رہنما اُصول اور بنیادی فرائض

گزشتہ سبق میں ہم نے دستور میں درج حقوق کا مطالعہ کیا۔ ہم نے شہریوں کو حاصل بنیادی حقوق کو بھی سمجھ لیا۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ بنیادی حقوق کو عدالتی تحفّظ بھی حاصل ہوتا ہے۔ ہم نے اپنی ذاتی اور سماجی زندگی میں بنیادی حقوق کی اہمیت کو سمجھنے کی بھی کوشش کی۔ اسی کے مدنظر اب ہم رہنما اُصولوں کو سمجھیں گے۔

شہریوں کے بنیادی حقوق حکومت کے اختیارات پر پابندی عائد کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل فہرست کے مطالعے سے آپ حکومت کے اختیارات پر پابندی کا مفہوم سمجھ پائیں گے۔

- حکومت شہریوں کے ساتھ ذات، مذہب، نسل، زبان اور جنس کی بنیاد پر تفریق نہیں کرسکتی۔
- حکومت قانون کے سامنے سب کے یکساں ہونے اور قانون کے یکساں تحفّظ سے انکار نہیں کرسکتی۔
- کسی بھی شخص سے اس کے زندہ رہنے کا حق چھینا نہیں جاسکتا۔
- حکومت مذہبی ٹیکس عائد نہیں کرسکتی۔

دستور نے کچھ تجاویز پیش کی ہیں جن سے اس کی وضاحت ہوتی ہے کہ حکومت کو کیا کرنا چاہیے۔ ان تجاویز کا مقصد دستور کی تمہید میں درج مقاصد کی وضاحت کے تعلق سے رہنمائی کرنا ہے۔ اس لیے ان تجاویز کو 'رہنما اُصول' کہا جاتا ہے۔

'رہنما اصولوں' کو دستور میں کیوں شامل کیا گیا؟

ہمارے ملک کو آزادی کے فوراً بعد امن وامان، نظم وضبط اور سرکاری کام کاج کی سہولت کا مسئلہ درپیش تھا۔ غریبی، پسماندگی اور ناخواندگی کو دور کرنا تھا۔ قوم کی تعمیرِ نو کرنا تھی جس کے لیے نئی نئی پالیسیاں تیار کرنا اور ان کی عمل آوری ضروری تھی۔ عوام کی فلاح کا مقصد حاصل کرنا تھا۔ مختصر یہ کہ دستور نے رہنما اُصولوں کے ذریعے وضاحت کی ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو کن موضوعات کو ترجیح دینا چاہیے اور عوامی فلاح کے لیے کون سی تدبیریں کرنا چاہیے۔

رہنما اُصولوں کو ریاستی پالیسیوں کی بنیاد بنایا گیا ہے۔ ہر رہنما اُصول میں حکومتی پالیسی کا ایک موضوع موجود ہے۔ اس موضوع کے لحاظ سے ہی نئی پالیسی تیار کرنے کی اُمید دستور سازوں نے ظاہر کی ہے۔ دستور ساز افراد جانتے تھے کہ اگر ان پالیسیوں کو بیک وقت نافذ العمل کیا گیا تو اس کے لیے بہت زیادہ مالی قوت درکار ہوگی۔ اس لیے انھوں نے رہنما اُصولوں کو شہریوں کے بنیادی حقوق کی طرح لازم نہیں کیا ہے۔ حکومت سے ان رہنما اُصولوں پر دھیرے دھیرے لیکن استقامت کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی توقع کی گئی ہے۔

چند اہم رہنما اُصول :

- حکومت کی ذمہ داری ہے کہ تمام لوگوں کو روزگار کے وسائل مہیا کرے۔ اس سلسلے میں مرد و عورت میں تمیز نہ کی جائے۔
- عورتوں اور مردوں کو یکساں کام کے لیے یکساں تنخواہ دی جائے۔
- عوام کی صحت کی بہتری کے لیے تدابیر کی جائیں۔
- ماحولیات کا تحفّظ کیا جائے۔
- قومی نقطۂ نظر سے اہم مقامات، یادگاریں، عمارتیں، آثارِ قدیمہ کی حفاظت کی جائے۔
- سماج کے کمزور طبقات کو خصوصی تحفّظ دیتے ہوئے انھیں ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔
- بوڑھوں، معذوروں اور بے روزگار شہریوں کو تحفّظ فراہم کیا جائے۔
- بھارت کے تمام شہریوں کے لیے یکساں شہری قانون تیار کیا جائے۔

بتائیے تو بھلا!

تنخواہ کے تعلق سے 'یکساں کام یکساں تنخواہ' کا رہنما اُصول موجود ہے۔ اس اُصول کے تحت کون سا دستوری مقصد حاصل ہوتا ہے؟
کیا کسی یکساں کام کے لیے عورتوں کو مردوں سے کم تنخواہ دیے جانے کے معاملات پائے جاتے ہیں؟

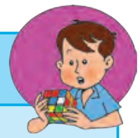

آئیے، کرکے دیکھیں۔

مندرجہ بالا رہنما اُصولوں کے علاوہ دیگر رہنما اُصول بتاتے ہیں کہ حکومت کو عوام کی فلاح کے لیے کیا کرنا چاہیے۔ ذیل میں چند موضوعات دیے ہوئے ہیں۔ ان سے متعلق رہنما اُصول اپنے استاد کی مدد سے تلاش کرکے لکھیے۔ مثلاً : خارجہ پالیسی - عالمی امن اور بھائی چارے کو ترجیح

(الف) لڑکیوں کی تعلیم - ....
(ب) فطری اور پُرمسرت ماحول میں بچے کی پرورش - ......
(ج) زرعی اصلاحات - ....

رہنما اُصول اور بنیادی حقوق ایک ہی سکے کے دو پہلو ہیں۔ بنیادی حقوق کی وجہ سے شہریوں کو لازمی آزادی ملتی ہے وہیں رہنما اُصول جمہوریت کے لیے موافق ماحول تیار کرتے ہیں۔ اگر حکومت کسی رہنما اُصول پر عمل پیرا نہیں ہوتی تو اس کے خلاف عدالت میں نہیں جاسکتے لیکن مختلف طریقوں سے حکومت پر دباؤ ڈال کر اس تعلق سے پالیسی بنانے کے لیے اصرار کیا جاسکتا ہے۔

آپ کے خیال میں حکومت کو طلبہ کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ اپنے مطالبات کی فہرست بنائیے۔ آپ کس طرح سمجھائیں گے کہ آپ کے مطالبات جائز ہیں؟

حکومت کی ان سہولتوں کی وجہ سے کون سی اصلاحات ہوسکتی ہیں؟
(الف) عوامی حمام خانے
(ب) صاف آب رسانی
(ج) بچوں کو ٹیکہ لگانا

بنیادی فرائض :

جمہوریت میں عوام پر دوہری ذمہ داری ہوتی ہے؛ ایک جانب انھیں اپنے دستوری حقوق کا شعور رکھنا ہوتا ہے اور حقوق پر ناجائز پابندیاں عائد نہ کی جائیں اس بات کا بھی خیال رکھنا ہوتا ہے تو دوسری جانب انھیں کچھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی نبھانی ہوتی ہیں۔ تمام بھارتی شہریوں کی فلاح اور بہبود کے لیے بنیادی حقوق اور رہنما اُصولوں کے بارے میں قانون بنائے گئے ہیں۔ لیکن جب تک شہری اپنے بنیادی فرائض ادا نہ کریں تب تک حکومت کی اصلاحات کا فائدہ سب کو نہیں مل سکتا۔ مثلاً 'سوچھ بھارت مہم' کے تحت حکومت نے کئی اسکیمیں نافذ کیں لیکن لوگوں کو عوامی جگہوں پر گندگی کرنے والی عادتیں تبدیل کرنا ہوں گی۔ صفائی رکھنے کی ذمہ داری شہریوں ہی کی ہوتی ہے۔

بھارت کے شہریوں کو اپنے بنیادی فرائض سے واقف کروانے کے لیے ہی دستور میں بنیادی فرائض کو شامل کیا گیا ہے۔ بھارت کے شہریوں کے چند بنیادی فرائض حسبِ ذیل ہیں۔

- ہر شہری دستور کے مطابق زندگی گزارے۔ دستور کے مقاصد، قومی پرچم اور قومی گیت کا احترام کرے۔
- جدوجہدِ آزادی کی ترغیب دینے والے مقاصد پر عمل کرے۔
- ملک کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے کوشاں رہے۔
- اپنے ملک کی حفاظت کرے۔ ملک کی خدمت کرے۔
- ہر طرح کے اختلاف کو فراموش کرتے ہوئے یکجہتی کو فروغ

دے اور بھائی چارے کے جذبے کو پروان چڑھائے۔
عورتوں کی عزّتِ نفس کو نقصان پہنچانے والے امور سے پرہیز کرے۔

- اپنی ہمہ گیر تہذیب کی وراثت کی حفاظت کرے۔
- قدرتی ماحولیات کی حفاظت کرے۔ جانداروں کے تئیں ہمدردی کے جذبے کو فروغ دے۔
- سائنسی نظریہ، انسانیت اور تحقیقی (تخلیقی) اندازِ فکر کو پروان چڑھائے۔
- عوامی املاک کی حفاظت کرے۔ تشدد سے پرہیز کرے۔
- ملک کی ہمہ جہت ترقی کے لیے انفرادی اور اجتماعی کاموں میں اعلیٰ سطح پر ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔
- سرپرست اور والدین اپنے ۶ تا ۱۴ سال کی عمر کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا بھرپور موقع دیں۔

فہرست بنائیے۔

- گھر میں آپ کون سے حق مانگتے ہیں اور کون سے فرائض ادا کرتے ہیں؟
- اسکول میں آپ کون سی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں؟ ان میں سے کون سی ذمہ داری آپ کو پسند نہیں ہے؟

یادگاروں پر نام کریدنے والا لڑکا

لیمو اور مرچی لٹکائے ہوئے

بس کی توڑ پھوڑ

راستے پر کچرا ڈالنے والی عورت

ان تصویروں کو دیکھ کر کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سے فرائض ادا نہیں کیے جا رہے ہیں؟

آیئے، آہستہ آہستہ ابتدا کریں۔ کچھ فیصلے کریں۔

- لڑکوں اور لڑکیوں کو اسکول جانے کے لیے کہیں۔
- اسکول میں دستیاب سہولتوں کا ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں۔
- اپنے ملک پر ناز کریں۔
- تمام مذاہب کے تہواروں اور تقریبات کا احترام کریں۔ ماحول کو آلودہ کیے بغیر تہوار منائیں۔
- عوامی سہولیات کا استعمال احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ کریں۔
- اپنے ذمّے کے تمام کاموں کو باقاعدگی اور عمدگی سے پورا کریں۔

مندرجہ بالا مکالمات سے ہمیں کن فرائض کا علم ہوتا ہے؟ کیا حقوق اور فرائض میں کوئی تعلق پایا جاتا ہے؟ فرائض ادا کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟

۶ سے ۱۴ سال کی عمر کے لڑکا - لڑکی کو بنیادی تعلیم کا حق حاصل ہے۔ اس عمر کے بچوں کا اسکول جانا ضروری ہے۔ اس کے باوجود کچھ لڑکے لڑکیاں مختلف وجوہات کی بنا پر اسکول نہیں جاتے۔ اپنے والدین کی معاشی مدد کرنے کے لیے انھیں کام کرنا پڑتا ہے۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ اسکول نہ جانے والے ایسے بچوں کو اسکول جانے پر اصرار کرنا ان کے ساتھ ناانصافی کرنے جیسا ہے؟

اس کتاب کے ابتدائی اسباق میں ہم نے دستور کے مقاصد اور خصوصیات سے واقفیت حاصل کرلی ہے۔ بھارت کے شہریوں کے حقوق اور ان حقوق کے تحفّظ کے بارے میں بھی ہم نے معلومات حاصل کی۔ ہم نے اپنے بنیادی فرائض کو بھی سمجھا ہے۔ اگلے برس ہم اپنے ملک کے کام کاج کو کیسے چلایا جاتا ہے، اس کا مطالعہ کریں گے۔

6BP48C

مشق

(۱) مندرجہ ذیل میں حکومت پر عائد پابندیاں لکھیے :

- ....
- ....
- ....

(۲) مندرجہ ذیل بیانات پڑھ کر ان کے جواب ہاں یا نہیں میں لکھیے :

۱۔ اخبارات میں ملازمت کے اشتہارات میں مرد و خواتین سب کے لیے جگہ ہوتی ہے۔ ....

۲۔ ایک ہی کارخانے میں ایک ہی قسم کا کام کرنے والے مرد اور عورت کو الگ الگ تنخواہ ملتی ہے۔ ....

۳۔ حکومت کے ذریعے صحت عامہ کے لیے مختلف اسکیمیں عمل میں لائی جاتی ہیں۔ ....

۴۔ قومی لحاظ سے اہم عمارتوں اور یادگاروں کا تحفّظ کرنا چاہیے۔ ....

(۳) اسباب لکھیے :

۱۔ تاریخی عمارتوں، تعمیرات اور یادگاروں کا تحفّظ کرنا۔

۲۔ بزرگوں کے لیے پنشن اسکیم ہوتی ہے۔

۳۔ ۶ سے ۱۴ سال کی عمر کے بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

(۴) صحیح یا غلط بتائیے۔ غلط بیان کو صحیح کر کے لکھیے :

۱۔ قومی پرچم کو زمین پر نہ گرنے دینا۔

۲۔ قومی گیت کے وقت ساودھان حالت میں کھڑے رہنا۔

۳۔ اپنی تاریخی عمارتوں پر اپنا نام لکھنا/کھودنا۔

۴۔ یکساں کام کے لیے مردوں کو عورتوں سے زیادہ تنخواہ دینا۔

۵۔ عوامی جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا۔

(۵) آیئے، لکھیں :

۱۔ دستور میں درج چند رہنما اُصول درسی کتاب میں دیے ہوئے ہیں۔ وہ کون سے ہیں؟

۲۔ بھارت کے دستور میں رہنما اُصولوں کے تحت تمام شہریوں کے لیے یکساں شہری قانون کی بات کیوں کہی گئی ہوگی؟

۳۔ رہنما اُصول اور بنیادی حقوق کو ایک ہی سکّے کے دو پہلو کیوں کہا جاتا ہے؟

(۶) شہری ماحولیات کا تحفّظ کس طرح کر سکتے ہیں مثال کے ساتھ لکھیے۔

سرگرمی :

۱۔ تعلیم ہمارا بنیادی حق ہے لیکن اس سے متعلق ہمارے فرائض کیا ہیں؟ اس پر گروہ میں بحث کیجیے۔

۲۔ حکومت کو قومی اعتبار سے اہم عمارتوں اور یادگاروں کا تحفظ کرنا چاہیے۔ یہ رہنما اُصول ہے۔ قلعوں کی حفاظت کے لیے حکومت نے کیا اقدام کیے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیے۔

۳۔ بچوں کی صحت و تندرستی کے لیے حکومت کون سی اسکیم چلاتی ہے۔ اس کے تعلق سے معلومات حاصل کیجیے۔

***

آٹھویں صدی سے اُنیسویں صدی کے اہم واقعات کا گوشوارہ

واقعات کو نیچے سے اوپر کی جانب پڑھتے جائیں۔

آٹھویں صدی
- راشٹرکوٹ خاندان پانڈیہ خاندان
- پال خاندان
- گُرجر-پرتیہاروں کا اقتدار
- راجپوت، گاہڑوال، پرمار خاندان
- محمد بن قاسم کا سندھ پر حملہ

نویں صدی
- چول خاندان
- شِلاہار خاندان

دسویں صدی
- راجا جے پال- سبکتگین کے درمیان لڑائی

گیارہویں صدی
- ہوئیسل خاندان
- بھارت پر ترکوں کا حملہ
- بھارت پر محمود غزنوی کا حملہ

بارہویں صدی
- یادو خاندان
- بھارت پر محمد غوری کا حملہ اور پرتھوی راج چوہان کے اقتدار کا خاتمہ

تیرہویں صدی
- بلبن، رضیہ سلطان، سلطان شمس الدین التمش کی حکومت، قطب الدین ایبک کی دہلی میں حکومت
- خلجی سلاطین کا اقتدار
- مہانوبھاو فرقہ
- وارکری فرقہ

چودہویں صدی
- دہلی پر تغلق کی حکومت، دارالحکومت کی دہلی سے دولت آباد اور دوبارہ دہلی منتقلی، بھارت پر تیمورلنگ کا حملہ
- وجے نگر حکومت کا قیام
- بہمنی حکومت کا قیام

پندرہویں صدی
- عادل شاہی، نظام شاہی، قطب شاہی، برید شاہی، عماد شاہی سلطنتیں

سولہویں صدی
- دہلی پر سلاطین کی حکومت کا خاتمہ
- مغلیہ حکومت کا آغاز، بابر اور ہمایوں کا اقتدار
- شہنشاہ اکبر کی مہارانا پرتاپ، چاند بی بی، رانی درگاوتی سے لڑائیاں

سترہویں صدی
- جہانگیر
- شاہ جہاں
- شہنشاہ اورنگ زیب
- مغلوں اور سکھوں کی لڑائی
- مہاراشٹر میں قحط سالی
- چھترپتی شیواجی مہاراج کی کارکردگی
- سوراج کا قیام
- چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاجپوشی
- چھترپتی سنبھاجی مہاراج
- چھترپتی راجارام مہاراج
- مہارانی تارابائی کی کارکردگی

اٹھارہویں صدی
- چھترپتی شاہو مہاراج کی کارکردگی
- پیشوا باجی راؤ اوّل کی کارکردگی
- مراٹھوں کے ہاتھوں پرتگالیوں کی شکست
- ناناصاحب پیشوا
- پانی پت کی لڑائی
- مادھوراؤ اوّل
- نارائن راؤ
- سوائی مادھوراؤ
- سوراج سے سامراج تک
- پیشوا باجی راؤ دوم کی کارکردگی

اُنیسویں صدی
- انگریزوں کے ہاتھوں مراٹھوں کی شکست